خواجہ الطاف حسین حالی اور تعلیم نسواں

شفیق الرحمٰن صدیقی

بانسہ پورہ معروف، ضلع مئو (یوپی)

پیارے بچو! اردو زبان و ادب میں سیکڑوں شاعر، ادیب اور مصلح ومفکر پیدا ہوئے ہیں، جنھوں نے زبان وادب کے ساتھ ملک وقوم کی بھی خدمت کی، انھی میں سے ایک خواجہ الطاف حسین حالی ہیں، انھوں نے جن نامساعد اور ناسازگار حالات میں تعلیم حاصل کی وہ ہمارے لیے ایک مشعل راہ ہے۔

ان کی پیدائش متحدہ پنجاب کے تاریخی شہر پانی پت میں ۱۸۳۷ء میں ہوئی، جب ان کی عمر نو برس کی ہوئی تو ان کے والد ایزد بخش رحلت فرما گئے۔

اس جاں گسل اور سخت آزمائش میں ان کے بڑے بھائی خواجہ امداد حسین نے مہرباں بھائی کا کردار ادا کرتے ہوئے ان کی تعلیم و تربیت اور پرورش وپرداخت کی بخوبی ذمہ داری نبھائی۔

سترہ سال کی عمر میں ان کی شادی میر باقی علی کی صاحبزادی اسلام النسار سے کردی گئی اور یوں ان کی ازدواجی زندگی کا سفر شروع ہوگیا، لیکن ابھی تعلیم کا شوق بدستور باقی تھا، بیوی کا میکہ خوشحال و آسودہ حال تھا، اس لیے وہ چپکے سے دہلی چلے گئے اور مدرسہ حسین بخش میں مولوی نوازش علی مرحوم سے عربی و فارسی کی تعلیم حاصل کرنے لگے۔

روایتی اور مکتبی تعلیم کے ساتھ وہ غیر درسی کتب خصوصاً شعروادب کا مطالعہ بڑی دلچسپی اور انہماک سے کرنے لگے اور مرزا اسداللہ خاں غالب کی صحبت میں رہ کر ادبی ذوق کو پروان چڑھاتے رہے۔

تعلیم سے فراغت کے بعد ان کو فکر معاش دامن گیر ہوئی تو ۱۸۷۰ء میں لاہور چلے گئے، وہاں ان کو ایک پریس پنجاب بک ڈپو میں ملازمت مل گئی، انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کتابوں کی اصلاح و درستگی پر مامور ہوئے۔

۱۸۶۸ء میں ان کی پہلی ملاقات مشہور دانشور اور ماہر تعلیم سرسید احمد خاں سے ہوئی، اس ملاقات کا ان کے ذہن ومزاج اور فکر وخیالات پر بہت اثر پڑا اور وہ بھی سرسید کی طرح تعلیمی، اصلاحی اور قومی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے لگے۔

وہ زندگی بھر جدید تعلیم اور اصلاحِ معاشرہ کے لیے کام کرتے رہے اور اس کی ترویج واشاعت کے

لیے عام لوگوں میں شعروشاعری کے ذریعے بیداری پھیلاتے رہے۔

سرسید کے مشن اور تحریک کو بلندیوں تک پہنچانے میں ان کا خاص رول ہے۔

اس کے علاوہ ان کی شعر و شاعری کا خاص میدان حقوق نسواں، آزادئ نسواں اور تعلیم نسواں ہے، پانی پت میں عورتوں میں تعلیم کا سہرا سرا سران کے سر جاتا ہے، خالص عورتوں کی تعلیم کے لیے انھوں نے اپنے گھر کے پاس ایک مدرسہ نسواں قائم کیا جو اب ترقی کر کے حالی مسلم ہائی اسکول کے نام سے جانی اور پہچانی جاتی ہے۔

آخر کار سرسید کی تحریک کو بلندی تک پہنچانے والا، عصری و جدید علوم وفنون کو فروغ دینے والا اور عورتوں میں تعلیم کو رواج دینے والا علم وادب کا یہ آفتاب ۳۱؍دسمبر۱۹۱۴ء کو دنیا سے غروب ہوگیا۔

پیارے بچو! حالی کے یوم وفات پر ان کو سچّا خراج عقیدت یہی ہے کہ ہم ان کے نقش قدم پر چل کر علوم وفنون حاصل کریں اور ملک وقوم کی فلاح و بہبود کی خاطر ان کو فروغ دیں تاکہ ہمارے معاشرے سے جہالت وناخواندگی کا خاتمہ ممکن ہو۔

○○

جوابات ''معلوماتی کی کسوٹی''

۱۔ علامہ اقبالؔ نے
۲۔ ہوم لینڈ
۳۔ ۲۹؍دسمبر ۱۹۳۱ء میں
۴۔ کوئی حتمی رائے نہیں
۵۔ آٹھواں حصّہ بشمول بنگلہ دیش
۶۔ پانچ، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، لاہور، کراچی
۷۔ مذہب کی بنیاد پر
۸۔ بنگلہ دیش
۹۔ مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا حسین احمد مدنی نے
۱۰۔ اقبال یا آزاد
۱۱۔ نہیں
۱۲۔ نہیں
۱۳۔ نہیں
۱۴۔ کچھ بھی نہیں
۱۵۔ 'O' گروپ
۱۶۔ مغلوں نے
۱۷۔ ۶ سیکنڈ تک
۱۸۔ چار
۱۹۔ امریکہ میں
۲۰۔ امونیا
۲۱۔ ۵؍سال بعد
۲۲۔ ۶۔۷؍سال میں
۲۳۔ ۲۲ ہڈّیاں
۲۴۔ چمگادڑ

جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۴۹)

۱۔ تازہ
۲۔ در
۳۔ شور
۴۔ بےغرض
۵۔ راج دُلارے
۶۔ بوڑھے
۷۔ بات
۸۔ اوروں
۹۔ تج
۱۰۔ اعلیٰ